

سوال

اللہ بنا: (4: 37)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہم مسیحیوں کو بالکل اسی طرح اپنے بھائی سمجھ سکتے ہیں جس طرح مسلمانوں کو بھائی سمجھتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجِدُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَمَنْ يَتَّخِمْ فِتْنَةً فَإِنَّهُ مُتَكَبِّرٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۵۱ المائدہ

ہو دوسری کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ... الخیرات

(سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔)

تو اللہ تعالیٰ نے حقیقی اخوت صرف مومنوں کے لئے ثابت کی ہے۔ جناب رسول اللہ سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

وَالسَّلَامُ لَا يَطْلُبُهُ وَلَا يَحْتَدُّهُ وَلَا يَكْتُمُهُ وَلَا يَخْتَفِيهِ

کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا اسے چھوٹ نہیں ہوتا اور اس کی تختیر نہیں کھلائی جا سکتی۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۳۲۲، ۶۹۵۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۰۔ سنن ابی داؤد صحیحہ نمبر ۳۱۲۶، ۱۴۲۸)

هذا ما عني والحمد لله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ